سوال

(251)عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کہ انھوں نے اپنے بھائی کی قبر کی زیارت کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ :

"أنھا زارت قبر أخیھا" ؟ صحیح ارواء الغلیل ۔

بلاشبہ انھوں نے اپنے بھائی کی قبر کی زیارت کی "؟ (اس روایت کو ترمذی اور حاکم نے بیان کیا ہے اور علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے سامنے کسی کا قول معتبر نہیں وہ صاحب قول کوئی بھی ہو۔ یہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں۔ "تم لوگوں نے ہمیں گدھوں اور کتوں کے ساتھ ملا دیا۔ "یعنی جب عورت نمازی کے آگے سے گزرے تو اس کی نماز باطل ہو جاتی ہے۔

جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی صراحت کرتے ہوئے فرمایا :

"یقطع صلاة المسلم المرأة والحمار والکلب الأسود"[1]

"کالا کتا، گدھا، اور عورت نماز کو باطل کر دیتے ہیں۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا معصومہ نہیں ہیں لہٰذا یہ ممکن نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو چھوڑ کر ان کے قول کو دلیل بنایا جائے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسند احمد(2/299)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 229

محدث فتویٰ